سوال

(252) دورانِ نماز پتا چلنا کہ کپڑے ناپاک ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جب بھی بھولے سے کسی نجس اور پلید کپڑے میں نماز شروع کر دوں اور دوران نماز مجھے یاد آئے تو کیا مجھے نماز توڑ دینی چاہیئے اور اپنا کپڑا تبدیل کرنا چاہیئے؟ اور وہ کون سے حالات ہیں جن میں نماز توڑنا ناجائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص نماز پڑھے اور اسے معلوم ہو کہ اس کے کپڑے یا جسم پر نجاست ہے تو اس حالت میں اس کی نماز باطل ہے۔ اور اگر اسے معلوم نہ ہو حتیٰ کہ نماز پوری ہو گئی تو اس کی نماز صحیح ہو جائے گی اور اسے دہرانے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ اگر نماز کے دوران میں اسے یاد آئے یا معلوم ہو جائے اور اسے جلدی سے دور کرنا ممکن ہو تو چاہیئے کہ نماز کے دوران میں ہی دور کر دے اور اپنی بقیہ نماز پوری کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ ایک بار جبریل امین علیہ السلام نے آپ کو دوران نماز میں خبر دی کہ آپ کے موزوں میں نجاست ہے، تو آپ نے فوراً اپنے موزے اتار دیئے (سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ فی النعل، حدیث: 650۔ السنن الکبری للبیہقی: 431/2، حدیث: 4048) اور اس طرح آپ کی پہلے والی نماز جو پڑھی جا چکی تھی باطل نہ ہوئی۔۔ ایسے ہی مثلاً کسی کی پگڑی میں کوئی نجاست ہو تو وہ اسے فوراً اتار سکتا ہے اور اس پر اپنی باقی نماز کی بنا کرے۔ لیکن اگر عمل کثیر (بہت زیادہ حرکات) کا مرتکب ہونا پڑتا ہو مثلاً قمیص یا شلوار کا اتارنا وغیرہ تو اسے اپنی نماز توڑ کر، کپڑا تبدیل کر کے نئے سے نماز شروع کرنا ہو گی۔ اسی طرح اگر کسی کو یاد آ جائے کہ وہ بے وضو ہے، یا نماز کے دوران میں اس کا وضو ٹوٹ جائے یا ہنس پڑے تو اس طرح نمازی کی نماز باطل ہو جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 232